محمد حسن ظلاہ معاویہ

Date: سوال: توحید کی تعریف کریں جو اسلام کی بنیاد ہے۔ اسکی اہمیت اور انفرادی زندگی اور معاشرے پر کیا اثرات ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: 1۔ تعارف:

توحید اسلام کے عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ ہے اس سے مراد ہے اللہ کو ایک ماننا۔ اسکی بنیاد پر اسلام ایک ایسا جامع نظام پیش کرتا ہے جو کہ انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے انسانوں کیلئے بے حد مفید ہے انفرادی سطح پر اس سے انسان میں امید، تقویٰ، شجاعت اور بہادری جیسی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اجتماعی طور پر اس سے عالم امن کے قیام کی راہ میں حائل فرقہ واریت، مذہبی انتہا پسندی، اور دہشت گردی جیسے عناصر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ کہنا سو فیصد درست ہے کہ توحید اسلام کی بنیاد ہے جس کے دوررس انفرادی اور اجتماعی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

2- توحید کی تعریف جو کہ اسلام کی بنیاد ہے

(i) توحید:

توحید لفظ "واحد" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "ایک"۔ اصطلاحی معنوں میں توحید سے مراد ہے اللہ کو ذات، صفات، اختیارات اور عبادت کے لحاظ سے ایک مانا جائے۔

Date: Day:

قرآن کریم میں اسکے ثبوت کچھ اس طرح ملتے ہیں.

قل ھو اللہ احد ہ

کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ ← واحدانیت

اللہ الصمد ہ

اللہ بے نیاز ہے۔ ← اختیار میں وحدانیت

لم یلد ولم یولد ہ ←

نہ اسکو کسی نے پیدا کیا ہے اور نہ ہی اس نے کسی کو جنا ہے۔ ← ذات میں وحدانیت

ایاک نعبد وایاک نستعین ہ

اس کی ہی عبادت کرتے ہیں اور اس سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ ← عبادت میں توحید

(ب) توحید اسلام کی بنیاد:

عقیدہ توحید ہی اسلام کی بنیاد ہے۔ اسکی بنیاد پر ہی باقی تمام عقائد اخذ کیے جاتے ہیں.

توحید ← رسالت

توحید یعنی اللہ پر یقین ہوگا تو یہ مانا جائے گا کہ اس نے کو بندہ انسانوں کی راہنمائی کیلئے بھیجا ہے

توحید ← آخرت

اللہ ہوگا تو وہ انسان سے آخری دن جواب طلب کرے گا.

توحید ← ملائکہ

اللہ ہی ہے جس نے اپنے مقرب فرشتے پیدا کیے ہیں

Date: Day:

توحید ← کتب (الہامی)

اللہ پر ایمان ہو گا تو انسان اسکے بھیجے گئے کلام پر یقین لائے گا۔

توحید ← تقدیر

اللہ پر ایمان ہو گا تو انسان مانے گا کہ اسکے حالات و واقعات اللہ نے ترتیب دیئے ہیں۔

چنانچہ کہا جا سکتا ہے کہ توحید ہی اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

3- توحید کی اہمیت:

(ا) انسان کے بنیادی سوالات کے جوابات:

عقیدۂ توحید انسان کے بنیادی سوالات جیسا کہ:

انسان کو کس نے پیدا کیا؟
زندگی کا مقصد کیا ہے؟
کیا اس زندگی کے بعد بھی کوئی زندگی ہے؟

کا جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اور اسلام نے ان تمام سوالات کے جوابات اسلام کی تعلیمات کے ذریعے دیئے ہیں۔

(ب) انسان میں انسانیت کا جذبہ قائم رکھنے کیلئے:

عقیدہ توحید انسان میں انسانیت کا جذبہ قائم رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آج دنیا میں

Date: ______ Day: ______

بے شمار لوگ ہیں جو کہ اللہ کیلئے لوگوں سے محبت کرتے ہیں۔

6- عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

(ا) عزتِ نفس:

عقیدہ توحید انسان کو عزتِ نفس دیتا ہے۔ اگر یہ عقیدہ نہ ہو تو انسان ہر طاقتور چیز کے آگے سرنگوں ہو جائے۔ لیکن عقیدہ توحید بتاتا ہے کہ صرف اللہ ہی اس لائق ہے کہ اسکی عبادت کی جائے۔

(ب) احساسِ بندگی:

عقیدہ توحید انسان میں احساسِ بندگی پیدا کرتا ہے۔ اس سے انسان یہ بات تسلیم کر لیتا ہے کہ اللہ نے اسکو تخلیق کیا ہے اور اسکے ہاں ہی اس کو بروز آخرت پیش ہونا ہے۔

(ج) تقویٰ:

عقیدہ توحید انسان میں تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ اللہ نے اس سے اسکے اعمال بارے پوچھ گچھ کرنی ہے۔

(د) امید:

عقیدہ توحید ہی دکھی و غیر دکھی انسانوں کیلئے امید کی کرن ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔

ترجمہ: میری رحمت سے نا امید نہ ہونا۔

Date: Day:

5- عقیدہ توحید کے معاشرتی اثرات:

(ا) امنِ عالم کا قیام:

اللہ پر ایمان ہی امنِ عالم کے قیام کیلئے ضروری ہے۔ جب انسانوں کو احساس ہوگا کہ وہ اللہ کے بندے ہیں اور اپنے اعمال کے بارے جوابدہ ہیں تو وہ بے امنی سے اجتناب کریں گے۔ اللہ کا کہنا ہے:

ترجمہ: اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

(ب) اخوت، بھائی چارے کی فضا:

اللہ پر ایمان لوگوں میں اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے میں اہم حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے

ترجمہ: مومن اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

(ج) تحمل و برداشت:

اللہ پر ایمان انسان میں تحمل و برداشت پیدا کرتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل حالات کا بھی مل کر سامنا کر سکتے ہیں۔

(د) انصاف کا فروغ:

توحید انصاف کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اللہ کے بندے ہر حالت میں انصاف کی ترویج کیلئے کوشاں ہوتے ہیں۔

Date: Day:

6- ماحاصل کلام:

ماحاصل کلام یہ ہے کہ عقیدہ توحید اسلامی عقائد میں بنیادی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ باقی تمام عقائد عقیدہ توحید کے بغیر اپنی اہمیت کھو دیتے ہیں۔ عقیدہ توحید ہی وہ عقیدہ ہے جو باقی تمام عقائد کو جوڑے رکھتا۔ اور اس عقیدے کے انفرادی اور اجتماعی سطح پر گہرے اثرات ہیں۔ انفرادی لحاظ سے یہ جہاں انسان میں تقویٰ و پرہیزگاری، عزت نفس اور شجاعت پیدا کرتا ہے اجتماعی سطح پر یہ امن عالم کے قیام اور انصاف کے بول بالا میں بھی اہمیت کا حامل ہے۔

سوال ۲: نماز کے معنی اور اسکی مختلف اقسام کی وضاحت کریں نیز نماز کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کریں۔

جواب:

1- تعارف

جس طرح عقائد میں توحید کو سب سے اہم مقام حاصل ہے اسی طرح عبادات میں نماز کا مقام سب سے افضل ہے۔ نماز وہ بدنی عبادت ہے جس میں انسان اللہ اور اسکے رسولؐ کے ارشادات کی روشنی میں یادِ الٰہی میں مشغول ہوتا ہے۔ اسکی مختلف اقسام ہیں جیسا کہ فرض، واجب، سنت اور نفل۔ نماز سے روحانی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ اطمینانِ قلب اور احساسِ بندگی پیدا ہوتی ہے۔ اخلاقی لحاظ سے یہ انسان کو برائی اور فحاشی سے روکنے اور مساوات کا جذبہ پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سماجی لحاظ سے سماجی رابطے، تبلیغ و تدریس اور ایک امیر کی اطاعت کا بھی درس دیتی ہے۔ چنانچہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ نماز دین کا ستون ہے۔

2- نماز کے معنی اور اسکی اقسام:

(ا) نماز کے معنی:

نماز فارسی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی بدنی عبادت کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ ایک اللہ کی رضا کیلئے اسکے بتائے ہوئے

Date: Day:

طریقے کے مطابق بیت اللہ کی سمت رخ کر کے اللہ کا
ذکر کیا جائے اور اپنے خیالات کو بھی اللہ پر مرکوز کیا
جائے۔ آپ ﷺ نے اسکو ایمان کی شرط قرار دیا ہے۔
آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: کفر اور ایمان میں فرق نماز کا ہے۔

3- **نماز کی اقسام:**

نماز کی چار اقسام ہیں:

(ا) فرض نماز:

یہ نمازیں مسلمان پر دن میں فرض ہیں انکی
تعداد پانچ ہے۔ اور اللہ نے اپنے مقررہ وقت پر انکو ادا
کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: بے شک مسلمانوں پر دن میں (پانچ) نمازیں
فرض کی گئی ہیں۔

(ب) واجب نمازیں:

واجب نمازیں وہ نمازیں ہیں جنکو ادا کرنا بھی
لازم ہے انکی خاص تلقین کی گئی ہے۔ ان میں وتر اور
نماز عیدین شامل ہیں۔

(ج) سنت نمازیں:

فرض نماز کے ساتھ ساتھ حضور ﷺ کا معمول تھا کہ وہ
کچھ زائد نماز ادا کیا کرتے تھے انکو سنت نماز کہا جاتا ہے۔

(د) نفل نماز:

نفل نماز وہ نماز ہے جسکا آخرت میں سوال نہیں

Date: Day:

ہوگا بر لیہ انسان کے درجات کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ ان نمازوں میں تہجد، اشراق، چاشت، صلاۃ الخوف، صلاۃ الکسوف وغیرہ شامل ہیں۔

4۔ نماز کے روحانی فوائد:

(الف) اطمینان قلب:

نماز انسان میں اطمینان قلب کا بہترین ذریعہ ہے۔ ایک نمازی جب نماز ادا کر رہا ہوتا ہے تو وہ اپنی زندگی کی تمام پریشانیوں سے آزاد ہو کر اپنے مالک حقیقی سے ہم کلام ہوتا ہے۔ جس سے اسکے قلب کو راحت ملتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: بے شک دلوں کو اطمینان اللہ کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔

(ب) احساس بندگی:

نماز انسان میں بندگی کا احساس اجاگر کرتی ہے۔ انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ایسی ہستی کی عبادت کر رہا ہے جس نے اسکو پیدا کیا ہے اور انسان کو اسکے ہاں ہی جوابدہ ہونا ہے۔

(ج) روحانی پاکیزگی:

نماز انسان کی روحانی پاکیزگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انسان کی روح کے تمام مسائل کا حل نماز میں موجود ہے۔

Date: Day:

5- نماز کے اخلاقی ثمرات:

(ا) بے حیائی اور برائی سے تحفظ:

نماز بے حیائی اور برائی سے تحفظ میں انسان کا سب سے بہترین ہتھیار ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الصلوٰۃ کانت تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر۔

ترجمہ: بے شک نماز برائی اور فحاشی سے روکتی ہے۔

(ب) مساوات اور بھائی چارے کا فروغ:

نماز میں جب مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ کھڑے ہوتے ہیں تو ان میں برابری اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔ اقبال کا شعر اس کی بہترین نمائندگی کرتا ہے

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

(ج) برداشت کا فروغ:

جب مسلمان نماز کی خاطر تگ و دو کرتے ہیں تو اس سے انسان میں ایک طرف تو چھوٹی چھوٹی تکلیف کے خلاف لڑنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہیں اپنے مسلمان بھائیوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو بھی معاف کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے

Date: Day:

6- سماجی فوائد:

(ا) سماجی رابطے کا ذریعہ:

مسلمان نماز کی خاطر جب مسجد میں آتے ہیں تو انکے مابین رابطے کو فروغ ملتا ہے۔ اور مسجد نبوی میں تو بہت سارے پالیسیاں بھی مسجد میں ہی بنائی جاتی تھیں کیونکہ مسلمان وہاں اکٹھے ہوتے تھے۔

(ب) اطاعت امیر:

مسلمان نماز میں جب ایک امام کے پیچھے پیروی کر رہے ہوتے ہیں تو ان میں امیر کی اطاعت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اس سے باہمی یگانگت کو بھی فروغ ملتا ہے۔

(ج) تبلیغ و تدریس:

کئی نمازوں جیسا کہ نماز جمعہ اور عیدین میں جو خطبات دیے جاتے ہیں انکا مقصد لوگوں کو تبلیغ کرنا ہوتا ہے تاکہ معاشرے میں بہتری لائی جائے اور لوگوں کو اللہ کے احکامات کی یاد دہانی کروائی جائے۔ اللہ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اے مسلمانو! جب جمعہ کی نماز کیلئے تم کو پکارا جائے تو دوڑ کے چلے آؤ اور جب نماز ادا کر چکو تو اللہ کے فضل کو تلاش کرنے کیلئے نکل پڑو۔

Date:______ Day:______

7- قصہ مختصر

قصہ مختصر یہ ہے کہ نماز دین کا سب سے اہم ستون ہے اسکے بغیر دین کی عمارت کی تکمیل ممکن نہیں۔ اسکی چار اقسام ہیں اور ان میں سے سب سے افضل فرض ہے جسکی کسی بھی صورت معافی نہیں ہے۔ باقی نمازوں کی اقسام بھی اپنے اپنے لحاظ سے اہمیت کی حامل ہیں۔ اسکو ادا کرنے سے انسان میں روحانی پاکیزگی پیدا ہوتی ہے جو کہ اطمینان قلب کیلئے ضروری ہے مزید براں یہ برائی اور فحاشی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سے معاشرے میں بھائی چارہ اور اطاعت امیر جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ خطبات ایک مسلمان کے ایمان کو تازہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ نماز دین کی کنجی ہے۔